فون نمبر ۹۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۴ نبوت ۱۳۴۴ھش ۸ رجب ۱۳۸۵ھ ۴ نومبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۵۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کے بتیسویں سال کیلئے

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

کا

گراں قدر وعدہ

تحریکِ جدید کے نئے سال کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے بارہ ہزار ایک سو روپیہ (۱۲،۱۰۰ روپے) کا گراں قدر وعدہ موصول ہوا ہے جو گزشتہ سال کی نسبت بقدر ایک سو روپیہ اضافہ کے ساتھ ہے اللہ تعالےٰ حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ اور کام والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین۔ وعدہ کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

از طرف خود	۳،۵۱۰/۰۰	روپے
از طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم	۳،۴۰۲/۰۰	"
" " حضرت مسیح موعود علیہ السلام	۳۴۰۲/۷۵	"
" " حضرت ام المومنین رض	۳۸۷/۰۰	"
" " حرم اوّل مرحومہ	۱۹۵/۰۰	"
" " حرم ثانی مرحومہ	۱۴۹/۰۰	"
" " حرم ثالث "	۱۴۹/۰۰	"
" " حرم رابع "	۳۲۴/۰۰	"
" " دس نادار احباب	۱۵۰/۰۰	"
" " متلاشیانِ حق	۱۷۱/۰۰	"
" " سیدہ امۃ الودود مرحومہ	۲۶۱/۰۰	"

اس تفصیل میں احباب جماعت کیلئے کئی قابل تقلید نمونے مضمر ہیں۔ احباب ان نمونوں پر عمل کرنے کی سعی فرمائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مربیانِ سلسلہ احمدیہ کیلئے ضروری ہدایت

جملہ مربیان سلسلہ احمدیہ یہ ہدایت نوٹ فرمالیں کہ وہ آئندہ پندرہ روزہ تربیتی دورہ کی بجائے دس روزہ تربیتی دورہ بھی بمشورہ امیر صاحب مرتب کر کے مرکز سے منظوری حاصل کرنے کے بعد کیا کریں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ دفتر ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں چیچک کے ٹیکے یکم نومبر ۱۹۶۵ء سے لگائے جارہے ہیں۔ احباب جملہ افراد اور خصوصاً ان بچوں کو جن کو ابھی تک پہلا ٹیکہ نہیں ہوا۔ چیچک کا ٹیکہ لگوالیں۔ ٹیکے ۹ بجے صبح سے ۱۲ بجے دوپہر تک ہوں گے۔ (سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

— ھُوَ الشَّافِی —

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

کی صحت کی رپورٹ

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

کل دن بھر حضور کا ٹمپریچر زیادہ سے زیادہ ۹۹،۷ اور کم سے کم ۹۹،۳ تک رہا۔ آج صبح ۹۹،۲ ہے۔ رات $2\frac{1}{2}$ بجے تک شدید کھانسی کی وجہ سے حضور کو نیند نہ آسکی۔ اس کے بعد دوائی دینے سے کچھ نیند آئی۔ صبح بھی کھانسی کافی اٹھتی رہی۔ سینہ پر اثر ابھی ہے۔ رات بے چینی بھی بہت رہی۔

احباب جماعت نہایت تضرع کے ساتھ انفرادی اور اجتماعی دعاؤں میں لگے رہیں تا اللہ تعالےٰ فضل فرمائے اور ہمارے محبوب امام کو ان تمام عوارض سے کلی شفا عطا فرما کر حضور کی زندگی میں بے حد برکت ڈالے اور حضور کی زندگی میں اسلام و احمدیت کو نمایاں فتح عطا فرمادے۔

آمین یارب العالمین آمین

خاکسار: مرزا منور احمد ۳ نومبر ۱۹۶۵ء ۷ بجے صبح

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ نومبر ۶۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا وَرَابِطُوۡا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۝
(پ ۴ س ۳ رکوع ۲۰ آیت ۱۹۹)

اے ایمان والو صبر کرو اور استقامت برقرار رکھنے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرو اور (اپنی سرحدوں کی حفاظت اور) مقابلہ کے لئے مستعد رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تا کہ تم کامیاب ہو۔

صدر پاکستان کی ماہانہ تقریر

صدر پاکستان جناب محمد ایوب خان فیلڈ مارشل کی حالیہ ماہانہ تقریر آپ کی پہلی تقریروں کی طرح نہایت سبق آموز ہوئی اور صحیح اسلامی ڈپلومیسی کی مظہر ہے۔ اس تقریر میں نہ تو کوئی مبالغہ آمیز دھمکی شامل ہے نہ باطل سے کسی قسم کا خوف عیاں ہوتا ہے بلکہ یہ ایک نہایت مدبر اور ٹھنڈے دماغ کی پیداوار ہے جو پختہ ارادہ اور یقین محکم سے مالا مال ہے۔ اس میں کسی قسم کے مکر یا فریب کی آمیزش قطعاً نہیں ہے بلکہ ایک سیدھے سادھے مسلمان کے پختہ ایمان کی جھلک ہے۔ اگرچہ یہ ایک غیر متزلزل عزم کا پتہ دیتی ہے مگر وہ ایک ایسی غیر معقول ضد اور ہٹ دھرمی سے پاک ہے جو ہندوستان کے وزیر اعظم مسٹر شاستری کی تقریروں کا طرۂ امتیاز ہے۔

صدر ایوب کی تقریر کو مسٹر شاستری کی تقریروں سے جو امتیاز رکھتی ہے وہ یہ ہے کہ جہاں صدر ایوب کی تقریر سے واضح ہوتا ہے کہ اسکی بنیاد حق پر ہے وہاں مسٹر شاستری کی تقریریں اپنی باطل بنیاد کا کھلا کھلا اعلان کرتی ہیں۔ خود صدر ایوب کی تقریر میں اس کا حوالہ موجود ہے۔ صدر نے اپنی اس تقریر میں فرمایا ہے کہ مسٹر شاستری نے اپنی ایک تقریر میں کہا ہے کہ فیصلہ ہماری شرائط کے مطابق ہی ہو سکتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ تمام دنیا مسٹر شاستری کی شرائط ماننے کے لئے مجبور ہے حالانکہ فیصلہ وہی درست ہو سکتا ہے جو عدل و انصاف کے اصولوں پر مبنی ہو۔

مسٹر شاستری کی بات اور صدر ایوب کی بات دونوں پر غور کرنے سے جھگڑے کی حقیقت واضح ہو جاتی ہے۔ ایک منصف مزاج انسان ان دونوں باتوں سے اندازہ لگا سکتا ہے کہ کون باطل پر ہے اور کون حق پر ہے۔ حق ہمیشہ کھلی کھلی اور بے لاگ بات کہتا ہے مگر باطل ضد اور ہٹ دھرمی کا سہارا لیتا ہے کیونکہ باطل جانتا ہے کہ جب وہ کسوٹی پر کسا جائے گا تو اس کا کھوٹ کھل جائے گا۔ جیسا کہ کہا گیا ہے کہ ؎
جب تاؤ دیا جائے گا تو ہو جائے گا منہ فق

اس تمام معاملہ میں آپ دیکھیں گے کہ مسٹر شاستری نے جو بات کہی ہے یا جو حرکت کی ہے اس کا نمایاں وصف ضد اور ہٹ دھرمی ہی ہے۔ اس کی بنیاد تمام کی تمام جھوٹ اور مکاری پر ہے کسی دلیل پر نہیں ہے۔ اب تک کشمیر میں آزادانہ رائے شماری کے خلاف جو دلائل بھی بھارتی لیڈروں نے وضع کئے ہیں وہ سب کے سب بودے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ان کی بنیاد ضد اور ہٹ دھرمی پر ہوتی ہے۔ ہر بات جو مسٹر شاستری کرتے ہیں اور جو دلیل بھی وہ دیتے ہیں اس کا آخری فقرہ ایسا ہوتا ہے جو ان کی ضد اور ہٹ دھرمی کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ اور یہی بات ہے جو واضح ترین دلیل اس امر کی ہے کہ بھارت کی تمام منطق اور ادعا باطل کے سوا کچھ بھی نہیں۔

آپ مسٹر شاستری کی کوئی تقریر لے لیں ان میں ضد اور ہٹ دھرمی کا عنصر ہی نمایاں ہو گا اور یہ امر خود دنیا پر اس حقیقت کو واشگاف کر دیتا ہے کہ بھارت اس معاملہ میں سراسر جھوٹا ہے اور فی الواقعہ تمام دنیا نے یک زبان ہو کر یہ فیصلہ دے دیا ہے کہ بھارت کا کیس سراسر جھوٹ پر مبنی ہے۔ چنانچہ خود مسٹر شاستری نے اور دوسرے بھارتی لیڈروں نے صاف صاف اعتراف کیا ہے کہ دنیا کے کسی ملک نے ان کا ساتھ نہیں دیا بلکہ پاکستان کی طرفداری کی ہے ؎
زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

الغرض صدر ایوب کی حالیہ ماہانہ تقریر اسلامی ڈپلومیسی کا بہترین نمونہ ہے اور اگر دنیا کے لیڈر اس طریق کو اختیار کر لیں تو یقیناً دنیا کی بہت سی بدعنوانیاں جو آئے دن امن کو درہم برہم کرنے کی دھمکی دیتی رہتی ہیں ختم کی جا سکتی ہیں۔ صدر نے اپنی تقریر میں فرمایا ہے کہ سلامتی کونسل میں غور ہو رہا ہے اگر انہوں نے انصاف سے کام لیا تو فبہا لیکن ڈر ہے کہ کہیں علاقہ کا امن عالمی طاقتوں کی سیاست گری کا شکار نہ ہو جائے۔

صدر کا یہ کہنا حقیقت بیانی کا شاہکار ہے کہ کشمیر کے امن کا سوال ایک نہایت سادہ مسئلہ ہے۔ تمام دنیا جانتی ہے کہ اس وقت کشمیر بھارتی مظالم کی قیامت بنا ہوا ہے کشمیر جل رہا ہے اور اس کے شعلے دور دور سے دیکھے جا سکتے ہیں۔ ہزاروں بے گناہوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ ہزاروں مکان جلا کر راکھ کر دیئے گئے ہیں۔ لاکھوں بچوں۔ بوڑھوں۔ عورتوں کو بے گھر کر دیا گیا ہے اور انہیں آزاد کشمیر میں دھکیل دیا گیا ہے۔ امریکہ۔ برطانیہ۔ روس اور تمام دوسرے مغربی اور مشرقی ممالک اس کو جانتے ہیں اور ان کے صحافی اور رپورٹر آنکھوں دیکھا حال اخباروں میں بیان کر رہے ہیں۔ اس لئے کیا عالمی طاقتوں کے نمبردار ان باتوں کو نظر انداز کر سکتے ہیں۔

کیا ان کی آنکھیں اور کان بند ہیں۔ اور وہ بالکل ہی صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ ہو کر رہ گئے ہیں۔ خود بھارتی لیڈر بالواسطہ اور بلاواسطہ اس حقیقت کو واشگاف کر رہے ہیں کہ کشمیر میں سب اچھا نہیں ہے۔ لہٰذا اگر سلامتی کونسل جو انہی لوگوں پر مشتمل ہے جو اسی دنیا میں رہتے ہیں اور جو اپنے ملک کے اخبارات سے اپنے ہی اخباری رپورٹروں کے بیان کردہ حالات پڑھتے ہیں اگر سلامتی کونسل جو انہی لوگوں پر مشتمل ہے دیدہ و دانستہ اس ظلم و ستم کو روکنے کا کوئی چارہ نہیں کر سکتی تو جتنی جلدی وہ خودکشی کر لے اتنا ہی دنیا کے لئے بہتر ہے۔

اگر سلامتی کونسل نے اب بھی کچھ نہ کیا اور کوئی معقول اور مؤثر قدم نہ اٹھایا تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ سلامتی کونسل کا صرف یہ کام ہے کہ وہ بدمعاشوں چوروں اور ڈاکوؤں اور ظالموں سفاکوں کے اعمال کی عالمی سطح پر تصدیق اور توثیق کے لئے وضع کی گئی ہے یعنی کوئی قوم جس کو عالمی طاقتوں کی سیاست گری میں کوئی مقام حاصل ہو وہ اپنے ظلم و ستم کے جواز کی تصدیق سلامتی کونسل سے کرا لیا کرے تو پھر اس کے لئے چین ہی چین لکھا ہے اس کو کسی کا ڈر نہیں وہ رات کو دن اور دن کو رات بھی کہہ دے تو خیر سلا ہے شیخ سعدی علیہ الرحمۃ سے معذرت کے ساتھ ؎

اگر او روز را گوید شب است ایں
بباید گفت اینک ماہ و پرویں

الغرض اگر اقوام متحدہ کی انجمن اس طرح اپنی موت آپ مر گئی تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ اس کو ہلاک کرنے والی اقوام وہی ہیں جو عالمی طاقتیں کہلاتی ہیں اور جنکے پیش نظر عدل و انصاف نہیں بلکہ محض عالمی سیاست گری کا ناٹک رچانا ہے اور دنیا جان لے گی کہ یہی اقوام امن کے راستہ میں حایل ہیں اور یہی اقوام ہیں جو دنیا کیلئے لعنت بنی ہوئی ہیں انکا جتنی جلد خاتمہ ہو جائے اتنا ہی دنیا کے امن و امان کیلئے بہتر ہے ہم نہیں سمجھ سکتے کہ عالمی طاقتیں کس طرح ایک ایسے بے اصول۔ مکار۔ وعدہ خلاف قوم کے لئے اسکے ساتھ دنیا کے سامنے ذلت کا مقام اور اقوام متحدہ کی خود ہلاکتی کا خطرہ مول لینے کے باوجود دانشور کہلا سکتی ہیں۔

مؤمن

اِک مسلمان کیا نہیں کرتا ۔ اِک مسلماں کبھی نہیں ڈرتا
اِک مسلماں کبھی نہیں ہرتا ۔ مر بھی جائے تو یہ نہیں مرتا
مارے تو قاتلِ یزید ہے یہ
اور مر جائے تو شہید ہے یہ
تاجِ سلطاں اسے نہیں درکار ۔ لعل و گوہر جاں اسے نہیں درکار
تیغِ برّاں اسے نہیں درکار ۔ کوئی ساماں اسے نہیں درکار
میں بتاؤں وہ جانتا کیا ہے
تن خدا کا ہے سر خدا کا ہے
اِک تماشہ ہے اس کو دن رات ۔ کھیل ہے اس کا جنگِ مرگ و حیات
ہو نہیں سکتا یہ اکیلا مات ۔ لاکھ میں کہتا ہے یہ حق کی بات
حاصلِ کشتِ دو جہاں مؤمن
سب فنا اور جاوداں مؤمن

تنویر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں کی ترقی و عروج کے متعلق آسمانی بشارات

حضرت بانی جماعتِ احمدیہ علیہ السلام کے چند رؤیا اور الہامات

مکرم چوہدری محمد اجمل صاحب شاہد بی۔ اے مربی سلسلہ احمدیہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی انیسویں صدی میں بعثت درحقیقت خدا تعالےٰ کی طرف سے اس بات کا اعلان تھا کہ مسلمانوں کے تنزل و ادبار کا دَور بیت چکا ہے اور اب ان کی عظیم الشان اور عالمگیر ترقیات کا سلسلہ شروع ہونے والا ہے۔ آپؑ کی بعثت سے قبل مسلمان سیاسی اور روحانی دونوں لحاظ سے ذلّت و نکبت کی گہرائیوں میں پڑے یاس و ناامیدی کا شکار تھے لیکن آپؑ کی آمد ان کے لئے حیاتِ نَو کا پیغام لائی اور امید کی کرن نمودار ہوئی۔ آپؑ نے حملہ آور صلیبی اور آریہ سماجی طاقتوں کا روحانی اور دلائل کے میدان میں مقابلہ کیا اور اس بات کا اعلان فرمایا کہ آئندہ روز بروز یہ طاقتیں روبتنزل ہوں گی اور اسلام اپنی دائمی شان و شوکت سے ہمکنار ہوگا۔

یہ خدا تعالےٰ کا عجیب تصرف ہے کہ تقریباً اس عہد میں جبکہ ۱۸۹۰ء میں حضورؑ نے دعویٔ مسیحیت کا اعلان فرمایا ہندوستان کے مسلمانوں میں مذہبی اور سیاسی شعور پیدا ہونا شروع ہوُا۔ چنانچہ اسی زمانہ میں کانگرس نے جنم لیا اور پھر مسلم لیگ قائم ہوئی اور ان کی مساعی سے ہندوستان انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہوُا اور اسکے ساتھ ہی پاکستان جیسی سب سے بڑی اسلامی مملکت معرضِ وجود میں آئی۔ اور اس کے بعد تو یکدم گویا آزادی کا دروازہ کھل گیا۔ اور مسلمان جو صدیوں سے نوآبادیاتی نظام کی آہنی زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے یکدم آزاد ہونا شروع ہوئے اور دیکھتے دیکھتے ایک قلیل عرصہ میں یہ اسیر رستگار ہوئے اور اس طرح مسلمانوں کی نشاۃ ثانیہ کے شاندار دَور کا آغاز ہوُا۔

اللہ تعالےٰ کی طرف سے مسلمانوں کی ان ترقیات کا دَور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے ساتھ مقدر تھا چنانچہ آپؑ کو بتایا گیا کہ آپؑ کی آمد سے اب مسلمانوں یعنی مسلمانوں کا قدم دن بدن بلندی کی طرف اُٹھنا شروع ہوگا یہاں تک کہ وہ ترقیات کے بلند مینار پر چڑھ جائیں گے اور یہ غلبہ دائمی اور مستحکم ہوگا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ آپؑ کو بشارت دیتے ہوئے فرماتا ہے:۔

”بخرام کہ وقتِ تو نزدیک رسید
و پائے محمدیاں برمینارِ بلند تر محکم افتاد۔ پاک محمد مصطفیٰؐ نبیوں کا سردار۔ تیرے سب کام درست کر دے گا اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔۔۔۔ جناب الٰہی کے احسانات کا دروازہ کھلا ہے“

(تذکرہ صفحہ ۱۰۳)

اسی طرح تقریباً ۱۸۸۳ء میں آپؑ نے ایک خواب دیکھی جس کی تعبیر آپؑ نے یہ بیان فرمائی کہ اب عنایاتِ الٰہیہ مسلمانوں کی اصلاح اور ترقی کی طرف متوجہ ہیں اور ان کی عظیم ترقی کا دَور شروع ہونے والا ہے۔ چنانچہ آپؑ فرماتے ہیں:۔

”ایک مرتبہ اس عاجز نے خواب میں دیکھا کہ ایک عالیشان حاکم یا بادشاہ کا ایک خیمہ لگا ہوُا ہے اور لوگوں کے مقدمات فیصل ہو رہے ہیں اور ایسا معلوم ہوُا کہ بادشاہ کی طرف سے یہ عاجز محافظ دفتر کا عہدہ رکھتا ہے اور جیسے دفتروں میں مثلیں ہوتی ہیں بہت سی مثلیں پڑی ہوئی ہیں اور اس عاجز کے تحت میں ایک شخص نائب محافظ دفتر کی طرح ہے۔ اتنے میں ایک اردلی دوڑتا آیا کہ مسلمانوں کی مثل پیش ہونے کا حکم ہے۔ وہ جلد نکالو“

اس خواب کی تعبیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”پس یہ رؤیا بھی دلالت کر رہی ہے کہ عنایاتِ الٰہیہ مسلمانوں کی اصلاح اور ترقی کی طرف متوجہ ہیں۔ اور یقین کامل ہے کہ اُس قوت ایمان اور توکل کو جو مسلمانوں کو فراموش ہو گئے ہیں پھر خداوند کریم یاد دلائے گا اور بہتوں کو اپنے خاص برکات سے متمتع کرے گا کہ ہر ایک برکت ظاہری اور باطنی اس کے ہاتھ میں ہے“

(تذکرہ صفحہ ۶۱-۶۲)

مسلمانوں کی دینی و دنیوی تنزل کو دیکھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دل میں بے پناہ درد اور جذبہ تھا اور آپؑ نے شب و روز خدا تعالےٰ کے حضور اسلام کی ترقی و عروج کے لئے انتہائی بے قراری کے ساتھ دعائیں کیں اور اپنی ہر دعا کے ساتھ اسلام کے لئے بھی ضرور دعائیں فرماتے۔ چنانچہ ایک دفعہ کے متعلق بیان فرماتے ہیں کہ کسی امر کے لئے دعا کر رہا تھا اور

”شوکتِ اسلام کیلئے بھی دعا کی“

چنانچہ خدا تعالےٰ نے آپؑ کو دعاؤں کی قبولیت کی بھی اطلاع دی۔

”تمام دعائیں قبول ہو گئیں جن میں قوت اور شوکتِ اسلام بھی ہے“

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۱)

نیز آپؑ نے فرمایا:۔

”مَیں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اس کی (اسلام کی) فتح کے نشان نمودار ہیں“

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۲۵۵)

حضورؑ کو خدا تعالےٰ کی طرف سے یہ بھی بتایا گیا کہ اسلام کا مستقبل نہایت ہی شاندار ہے اور دنیا کی تمام قومیں اسلام کے ہی چشمہ سے فیضیاب ہوں گی اور تمام مذاہب اور ملّتیں سمٹ سمٹا کر اس میں داخل ہو جائیں گی۔ چنانچہ ہندو مذہب کے متعلق بھی حضورؑ فرماتے ہیں:۔

”مجھے یہ صاف لفظوں میں فرمایا گیا ہے کہ پھر ایک دفعہ ہندو مذہب کا اسلام کی طرف زور کے ساتھ رجوع ہوگا“ (تذکرہ صفحہ ۳۰۲)

اسی طرح تثلیث کی جگہ اسلامی پرچم توحید کی فتح و کامرانی کا ذکر یوں فرماتے ہیں:۔

”مَیں کبھی کا اس غم سے فنا ہو جاتا اگر میرا مولیٰ اور میرا قادر و توانا مجھے تسلّی نہ دیتا کہ آخر توحید کی فتح ہے۔ غیر معبود ہلاک ہوں گے اور جھوٹے خدا اپنی خدائی کی وجہ سے منقطع کئے جائیں گے۔ مریم کی معبودانہ زندگی پر موت آئے گی نیز اس کا بیٹا اب ضرور مرے گا۔۔۔۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا“

(تذکرہ صفحہ ۲۹۸)

پھر آپؑ اسلام کے عالمگیر غلبہ کی بشارت دیتے ہوئے یوں فرماتے ہیں:۔

”قریب ہے کہ سب ملّتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا، نہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے“

(تذکرہ صفحہ ۲۹۹)

غرض سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسلام کے عروج کی عظیم بشارات دی گئی ہیں اور یہ دَور مسلمانوں کی ترقی اور عروج کا دَور ہے۔ اب روز بروز مسلمان روبترقی ہوں گے اور دجالی اور غیر اسلامی طاقتیں آہستہ آہستہ نمک کی طرح پگھلتی جائیں گی اور اس کی جگہ اسلام طاقت و قوت پکڑتا جائے گا اور بالآخر دنیا پر محیط ہو جائے گا۔ یہ خدائی تقدیر ہے جو بہرحال رونما ہوگی ؎

قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

درخواستِ دعا۔ میرے والد محترم چوہدری سربلند خاں صاحب جو کہ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے صحابی ہیں عرصہ سے بیمار ہیں۔ دل ربوہ میں بیمار ہیں اور تنفس کی تنگی کی شکایت بھی پیدا ہو گئی تھی۔ اب قدرے طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ بزرگانِ جماعت سے صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(محمد اجمل شاہد محلہ دار الرحمت غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افواہیں

دشمن کا ایک بڑا ہتھیار

(نائب صوبیدار ریاض الرحمٰن ای۔ ایم۔ ای)

کیا آپ نے کبھی بے سروپا افواہوں کے نتائج پر غور کیا؟ ملکی سلامتی اور دفاعی استحکام کو بے بنیاد افواہوں سے کس قدر خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ اس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں گو عام طور پر افواہیں پھیلانے کے مرکز دشمن کے ایجنٹ ہوا کرتے ہیں مگر بعض اپنے افراد بھی غیر شعوری طور پر افواہوں کو نتیجہ خیز بنانے میں اپنی کم فہمی اور کوتاہ اندیشی کا پورا ثبوت فراہم کر کے ملک و قوم کی سلامتی کے لئے خطرہ پیدا کر دیتے ہیں۔ جنگ کے دوران ہتھیاروں اور گولہ بارود سے اتنا اہم کام نہیں لیا جا سکتا جتنا اہم کام نہیں لیا جا سکتا۔ جتنا اہم کام جوانوں کی بلند حوصلگی اور پُر اعتماد قوت مقابلہ سے لیا جا سکتا ہے جس فوج کے جوانوں کے حوصلے پست ہو جائیں۔ وہ فوج ہتھیاروں میں برتری کے باوجود اچھے نتائج کی توقع نہیں کر سکتی منظم طور پر پھیلائی ہوئی افواہیں بعض اوقات وہ معرکہ سر کر لیتی ہیں جو توپ و تفنگ کے استعمال سے سر کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اگر فوج کے جوان افواہوں کا اثر قبول نہ کرنے کی صلاحیت پیدا کر لیں۔ تو ان کا حوصلہ ہمیشہ بلند رہتا ہے جس فوج کے جوانوں کے حوصلے نہایت بلند ہوں ان کے عزم اور قوتِ مقابلہ کے آگے دشمن کا گولہ بارود اور تعداد میں برتری کوئی ہستی نہیں رکھتی اس کے برعکس اگر فوج کے جوان ہر جھوٹی اور من گھڑت خبر پر یقین کر کے حوصلے کی پستی کا مظاہرہ اپنا شعار بنا لیں۔ تو پھر ایسی فوج کا خدا ہی حافظ ہے۔

تازہ ترین تجربات سے ثابت ہو رہا ہے کہ بھارت کی فوج اور بھارتی عوام نے پنجاب اور رن کچھ کے علاقوں میں جس "بہادری" سے پسپائی کا مظاہرہ کیا۔ وہ حوصلہ اور ہمت کی پستی ہی کا کرشمہ تھا۔ خدا کے فضل و کرم سے ہماری فوج کے جوانوں اور ملک کے عوام کا کردار اور حوصلہ بلندی کی انتہائی منزل کو چھو رہا ہے۔ ہماری فوج کے چاق و چوبند اور حوصلہ مند جوان افواہوں پر شاذونادر ہی دھیان دیتے ہیں۔ کیونکہ ان کو اچھی طرح معلوم ہے کہ یہ ہوائیاں دشمن یا اس کے ایجنٹوں کی اڑائی ہوئی ہوتی ہیں۔ جن کا مقصد جوانوں کا حوصلہ پست کر کے اور بد اطمینانی پھیلا کر دفاعی قوت کو کمزور کرنے کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ فوجی جوانوں کے علاوہ ہمارے ملک کے شہری بھی دشمن کی بے سروپا خبروں اور پروپیگنڈے کو کسی خاطر میں نہیں لاتے

افواہیں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک قسم وہ ہے جس کی سرے سے کوئی بنیاد ہی نہیں ہوتی۔ من گھڑت، خیالی اور جھوٹی خبریں اسی ذیل میں آتی ہیں۔ جھوٹی خبر بعض اوقات اتنی سنسنی خیز ہوتی ہے کہ سننے والے لوگ اس پر سوچنے کی تکلیف ہی گوارا نہیں کرتے۔ نہ وہ اس جھوٹی خبر کے امکانی اسباب ہی پر غور کرتے ہیں۔ ایسی ہیجان خیز افواہ سنتے ہی بعض کوتاہ اندیش افراد فوراً ہی کوئی فیصلہ کر بیٹھتے ہیں۔ چاہے اس کا نتیجہ کچھ ہی نکلے دوسری قسم کی افواہ ہے جس کی تہ میں کوئی بات ضرور ہوتی ہے۔ مگر سینہ بہ سینہ چلتے چلتے وہ خبر اتنی مسخ ہو جاتی ہے کہ آخر میں کچھ کا کچھ بن جاتا ہے اور سننے والوں کے جذبات پر اس خبر کا فوری ردعمل ظاہر ہوتا ہے اور افواہ ساز ایجنٹوں کا مقصد پورا ہو جاتا ہے۔ افواہ کسی بھی نوعیت کی ہو، بہرحال یکساں طور پر خطرناک ہو سکتی ہے۔ ذیل میں دونوں نوعیت کی افواہوں کی چند مشہور مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔

افواہیں ہر زمانہ میں پھیلتی رہی ہیں۔ ترقی یافتہ دور ہو یا غیر ترقی یافتہ زمانہ، انسانی جذبات میں افواہوں کا اثر قبول کرنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ نادرشاہ کے حکم پر دلی کا تاریخی قتل عام بھی ایک افواہ ہی کا کرشمہ تھا۔ دلی شہر کے کسی چنڈوخانے میں کسی چرسی نے نعرہ لگا مارا کہ نادرشاہ کو قتل کر دیا گیا ہے۔ اس خبر کے پھیلتے ہی دلی کے لوگ نادرشاہ کے لشکر پر ٹوٹ پڑے اور قتل و غارت کا بازار گرم ہو گیا۔ نادرشاہ مسجد میں نماز ادا کر رہا تھا۔ جب اسے اس غلط خبر کی اطلاع دی گئی۔ اس نے خبر سنتے ہی سخت غضبناک ہو کر میان سے تلوار نکال لی اور شہر میں قتل عام کا حکم صادر کر دیا۔ نادرشاہ کے سپاہیوں نے وہ قتل عام کیا کہ خدا کی پناہ گلیوں اور بازاروں میں کشتوں کے پشتے لگ گئے۔ ہزاروں بے گناہ موت کے گھاٹ اتر گئے۔

غزوہ احد کے موقع پر اپنی صفوں کی ترتیب دیتے وقت لشکر اسلام کے عقب میں ایک گھاٹی پر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے پچاس مجاہدین کی پکٹ مقرر کر دی۔ ان کو حکم دیا گیا کہ فتح ہو یا شکست پکٹ والے مجاہدین اپنی پوزیشن ہرگز نہ چھوڑیں۔ جب میدان احد میں گھمسان کا رن پڑا تو مسلمانوں نے لشکر کفار کے پاؤں اکھاڑ دیئے۔ اور وہ راہ فرار ڈھونڈنے لگے مسلمانوں نے جب دیکھا کہ کفار سر پہ پاؤں رکھ کر بھاگ رہے ہیں، تو مسلمان مال غنیمت پر ٹوٹ پڑے۔ مال غنیمت جمع کرنے کے لالچ میں گھاٹی کی پوزیشن کمزور دیکھی تو خالد بن ولید نے (جو اس وقت تک اسلام نہ لائے تھے اور کفار کی طرف سے لڑ رہے تھے) اپنے ہمراہیوں کے ساتھ میدان کا چکر کاٹ کر گھاٹی کی طرف سے مسلمانوں پر بھرپور حملہ کر دیا۔ کفار کی بڑی ٹولی گھاٹی پر باقی ماندہ دس مسلمانوں کو شہید کرتے ہوئے آگے بڑھی۔ بھاگتے ہوئے کفار نے جب پشت کی جانب سے خالد بن ولید کو اپنے دستہ کے ساتھ حملہ آور ہوتے دیکھا تو ان کے پاؤں بھی جم گئے اب مسلمانوں کا لشکر درمیان میں گھر گیا۔ دونوں طرف سے کفار نے زبردست حملہ کیا اور جنگ کا پانسہ پلٹ گیا۔ کافروں نے مسلمانوں پر تیر اور پتھر برسانے شروع کر دیئے ایک پتھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دہن مبارک پر آ کر لگا اور نچلے دو دندان مبارک شہید ہو گئے۔ اس کے فوراً بعد ایک اور پتھر آپ کے سر مبارک پر اس زور سے آ کر لگا کہ لوہے کا خود پچک کر پیشانی مبارک میں دھنس گیا۔ چوٹ اور درد کی شدت کے باعث حضورؐ پاک (فداہ امی و ابی) چکرا کر ایک گڑھے میں گر گئے۔ حضور پاک صلے اللہ علیہ وسلم کا گرنا تھا کہ افواہ اڑ گئی کہ حضورؐ پاک نے جام شہادت نوش فرمایا اور افواہ کے پھیلتے ہی مسلمانوں کے رہے سہے حواس بھی جاتے رہے۔ غازیانِ اسلام کے حوصلے پست ہو گئے حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے شکستہ دل ہو کر تلوار ہاتھ سے پھینک دی۔ آنحضور کی شہادت کی افواہ اڑتے ہی عورتیں مدینے سے دوڑتی ہوئی میدان جنگ میں آ گئیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے رسول پاک صلعم کے زخموں کو دھویا اور پیشانی مبارک کے زخموں میں چٹائی جلا کر راکھ بھر دی۔

رسول پاکؐ (فداہ امی و ابی) جونہی ہوش میں آئے، حضرت کعبؓ بن مالک نے چلا کر اعلان کیا کہ مسلمانو! رسولِ خدا زندہ ہیں اور یہیں موجود ہیں۔

حضرت کعبؓ بن مالک کی آواز نے وہ جادو پھونکا کہ مسلمانوں میں ازسرنو حوصلہ اور قوتِ مقابلہ پیدا ہو گئی۔ اور مسلمانوں کا لشکر ایک بار پھر پوری شدت سے گتھم گتھا ہو گیا۔

کفار کی جانب سے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر تیروں کی زبردست بارش ہونے لگی۔ مگر جانباز انصار سیسہ پگھلائی ہوئی دیوار کی طرح آنحضرتؐ کے گرد ڈٹ گئے۔ حضورؐ کو تیروں کی زد سے بچاتے بچاتے سات انصار شہید ہو گئے ان جان نثاران رسولؐ اور انصار نے رسولؐ خدا کی محبت کا وہ ثبوت پیش کیا جو تاریخ اسلام کی کتب میں جلی حروف سے لکھا گیا ہے۔

• اس خبر میں اگر رسول پاک کی شہادت کی جھوٹی خبر فوراً ہی تردید نہ ہوتی تو نہ مسلمانوں کے حوصلے ہی پست ہوتے اور نہ وہ عظیم جانی نقصان ہی سے دوچار ہوتے۔

میدان جنگ میں افواہیں پھیلانے والوں پر کڑی نظر رکھنی چاہیئے تاکہ دشمن کے ایجنٹ جوانوں کا حوصلہ پست کر کے اپنے مقصد میں کامیابی حاصل نہ کر سکیں۔ ہمت کی برقراری اور حوصلہ کی بلندی موثر ترین ہتھیار ہیں۔ کم ہمتی اور حوصلہ کی پستی سے صلاحیت کارہائے نمایاں پڑ جاتی ہے۔ اور ساتھ ہی تلوار اور بندوق وغیرہ کے استعمال کا جوش بھی ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ لہٰذا جنگ میں نصرت و کامیابی سے ہمکنار ہونے کے لئے گولہ بارود کے علاوہ ہمت اور حوصلہ جیسے قیمتی ہتھیار کو کبھی کمزور نہیں ہونے دینا چاہیئے اور حوصلہ پست کرنے والے افراد کی اطلاع فوراً اپنے افسران بالا تک پہنچا دینی چاہیئے۔ ایسے افراد کی نشاندہی سے پہلوتہی کرنا یا ان کی پردہ پوشی کرنا اپنے ملک سے غداری کرنے کے مترادف ہے

امید ہے کہ ہماری جانباز فوج کے جوان اور ملک کے سرفروش افراد اس بارے میں عائد ہونے والی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کی پوری کوشش ہوں گے۔

قومی دفاعی فنڈ

میں

فراخ دلی سے چندہ دیجئے!

چندہ کہاں دیا جائے؟

کسی بھی ڈاک خانہ میں

حسب ذیل بنکوں کی کسی بھی برانچ میں

۱۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان
۲۔ نیشنل بنک آف پاکستان
۳۔ حبیب بنک لمیٹڈ
۴۔ کامرس بنک لمیٹڈ
۵۔ یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ
۶۔ مسلم کمرشل بنک لمیٹڈ
۷۔ سٹینڈرڈ بنک لمیٹڈ
۸۔ آسٹریلیشیا بنک لمیٹڈ
۹۔ ایسٹرن مرکنٹائل بنک لمیٹڈ
۱۰۔ بنک آف بہاولپور

چندہ کیسے دیا جائے۔

نقد، چیک، ڈرافٹ، پرائز بانڈ، سیونگز سرٹیفکیٹ، گورنمنٹ سکیورٹیز

مذکورہ بنکوں میں سونا اور چاندی بھی جمع کرایا جا سکتا ہے

جاری کردہ

کمیٹی قومی دفاعی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

میرا بیٹا عبدالمالک راجہ پائلٹ آفیسر کے عہدہ سے ترقی کر کے فلائنگ آفیسر ہو گیا ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک

احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرما دیں کہ وہ اسے مزید ترقیات سے نوازے اور اسے دین اور ملک کی صحیح خدمت بجالانے کی توفیق عطا فرماوے اور وہی اس کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

خاکسار۔ میجر عبدالحمید۔ ڈیٹن اوہایو (DAYTON, OHIO)

ولادت

۱۔ خدا تعالیٰ نے میرے لڑکے محمد نصر اللہ خان کو تین لڑکیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور والدین کا فرمانبردار بنائے۔ اور صحت والی عمر دراز عطا فرمائے نام محمد ظفر اللہ خان رکھا گیا ہے۔

(حکیم محمد عبد اللہ۔ کنفوری فارمیسی۔ شالامار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور)

۲۔ خاکسار کے ہاں ۲۷/۱۰/۶۶ کو پانچواں لڑکا پیدا ہوا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو عمر دراز دے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

(شیخ محمد منیر احمدی۔ طالب دنیاپور صدر جماعت احمدیہ دنیاپور ضلع ملتان)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مثل نمبر ۱۷۹۴۶:۔ میں محمود حسین ولد محمد حسین صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۶ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۶/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ مجھے میرے والد صاحب کی طرف سے جیب خرچ دس روپے ماہوار ملتا ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت آج سے منظور فرمائی جائے ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد۔ محمود حسین ولد محمد حسین۔ گواہ شد:۔ محمد نواز خان ولد داد بخش خان صاحب سیکرٹری مال حلقہ صدر چھاؤنی دہلی روڈ غلام احمد پارک لاہور چھاؤنی۔ گواہ شد۔ سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔

مثل نمبر ۱۷۹۴۷:۔ میں سید محمد احمد ولد سید محمد افضل صاحب مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۶۴ سال پیدائشی احمدی ساکن مکان ۶۸۰/۳۸ گلی نمبر ۳، ۷ ڈاک خانہ غلام احمد پارک روڈ لاہور چھاؤنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۹/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ایک مکان کا کلیم کیا ہوا ہے اس کے خلاف ہائی کورٹ میں مقدمہ درج ہے مکان ملنے پر انشاء اللہ دفتر مجلس کارپرداز کو اطلاع کر دی جائے گی میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۴۷۵ روپے ہے۔ اس کے علاوہ مجھے ۱/۴۰ روپے ماہوار پنشن ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت آج سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ سید محمد احمد بقلم خود

گواہ شد:۔ سید محمد اکمل مکان نمبر ۶۸۰/۳۸ گلی نمبر ۳، ۷ غلام احمد پارک روڈ۔ لاہور چھاؤنی

گواہ شد:۔ سید مبارک احمد سرور۔ انسپکٹر وصایا۔ حال وارد لاہور۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

"تذکرہ" نیا ایڈیشن

(مجموعہ الہامات رؤیا و کشوف حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

مع مکمل انڈکس ردیف وار طبع ہو رہا ہے

کتاب تذکرہ مجموعہ الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام نایاب ہو چکی ہے۔ متعدد دوستوں کی طرف سے خطوط آ رہے ہیں کہ اسے دوبارہ چھپوایا جائے۔ لہذا جو صاحبان اسے خریدنا چاہتے ہوں اطلاع دیں اور جتنی جلدیں چاہتے ہوں اپنے نام سے ریزرو کروالیں۔ اگر احباب کی طرف سے مناسب تعداد میں آرڈرز موصول ہوں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی طباعت کا کام فی الفور شروع کر دیا جائے گا۔ احباب دو ہفتہ تک دفتر ہذا کو مطلع کر دیں۔

(ہدیہ فی جلد مجلد صفحات ۸۱۶ مع مکمل انڈکس صفحات ۱۶۰ سترہ روپے)

مینجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

اعلانِ نکاح

مورخہ ۲۲ر اکتوبر بروز اتوار بوقت ۱/۲ ۳ بجے بعد دوپہر جناب مولوی عبدالمجید صاحب منیب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے میرے بڑے لڑکے عزیزم ملک داؤد احمد ملازم واپڈا گوجرانوالہ کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ یہ نکاح عزیزہ مقصود سلطانہ بنت ملک محمد انور صاحب ڈی سی آفس گوجرانوالہ سے ایک ہزار روپیہ مہر پر ہوا ہے۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(خاکسار ملک محمد اکرم ولد ملک محمد افضل مرحوم محاسب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

احباب ہمیشہ اپنے قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں

قومی بقا اور ملکی دفاع کے لئے

۵ فیصد کے

دفاعی بانڈ ۱۹۷۰ خریدیئے

فروخت ۸ر نومبر سے شروع ہوگی اور تا اطلاع ثانی جاری رہے گی۔

جاری کردہ: وزارت مالیات حکومت پاکستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقبوضہ کشمیر کی کٹھ پتلی حکومت نے وادی میں مسلمانوں کی نقل و حرکت پر پابندی لگا دی

گاندھربل میں جن سنگھیوں نے ۱۸۵ مکان جلا دیئے جلے ہوئے مکانوں سے مسلمانوں کی ۱۰۸ لاشیں برآمد ہوئی ہیں

سری نگر ۔ ۳ نومبر۔ صدائے کشمیر ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی کٹھ پتلی حکومت نے تحریک آزادی کو کچلنے کی غرض سے وادی میں مسلمانوں کے ایک جگہ سے دوسری جگہ آنے جانے پر بھی پابندی لگا دی ہے۔ اس پابندی کی رو سے ہر اس مسلمان کو جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا چاہتا ہے بھارتی پولیس سے اجازت نامہ حاصل کرنا پڑتا ہے اور جس کے پاس اجازت نامہ نہ ہو اسے فوراً گرفتار کر لیا جاتا ہے۔ کٹھ پتلی حکومت نے یہ اقدام تحریک آزادی کو پھیلنے سے روکنے اور محبان وطن کی سرگرمیوں کو دبانے کے لئے کیا ہے۔ ان پابندیوں کے خلاف پیر کے روز سری نگر سے ۱۶ میل دور گاندھربل میں شدید مظاہرہ ہوا۔ پولیس اور مظاہرین میں تصادم کے دوران ۵۰ مظاہرین شدید زخمی ہو گئے۔ ان میں دو عورتیں بھی شامل ہیں۔

صدائے کشمیر ریڈیو نے اطلاع دی۔ کہ گزشتہ پیر کے روز جن سنگھی غنڈوں نے مکانوں کو جو آگ لگائی تھی اس میں مجموعی طور پر ۱۸۵ مکان جلا دیئے گئے۔ بہت سے مسلمانوں کو مکانوں میں بند کر کے انہیں زندہ جلا دیا گیا۔ اور جنہوں نے بھاگ نکلنے کی کوشش کی ان پر بھارتی فوج اور پولیس نے گولیاں برسائیں۔ بعد میں ارد گرد کے مسلمانوں نے جلے ہوئے مکانوں کے ملبے سے ۱۰۸ لاشیں نکالیں۔ بھارتی فوج نے انہیں ان شہیدوں کو دفنانے بھی نہیں دیا بلکہ ان لاشوں کو ٹرکوں میں بھر کر اپنے ساتھ لے گئے۔ ڈوگرہ مہاراجہ کرن سنگھ اور مقبوضہ کشمیر کے وزیر داخلہ ۲

ڈی پی دھر جن سنگھی غنڈوں کو منظم کرنے اور انہیں وادی کے مختلف علاقوں میں بھجوانے کا انتظام کرنے کے لئے آجکل جموں کا دورہ کر رہے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کی حکومت نے غیر ملکی سیاحوں اور نامہ نگاروں کے داخلہ پر بھی پابندی لگا دی ہے تاکہ وہ مسلمانوں پر توڑے جانے والے مظالم کی خبریں باہر نہ بھیج سکیں۔

صدر ایوب ۱۵ نومبر کو قومی اسمبلی سے خطاب کریں گے

راولپنڈی ۔ ۳ نومبر۔ قومی اسمبلی کا اجلاس ۱۵ نومبر سے شروع ہو رہا ہے اس اجلاس کے پہلے روز صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان ایوان سے خطاب کریں گے۔ قانون اور پارلیمانی امور کے وزیر جناب ایس ایم ظفر نے کل ریڈیو پاکستان کے نمائندہ سے کو اس امر کی اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ حالیہ جنگ میں پاکستان کی بہادر افواج نے جو قابل فخر کارنامے انجام دیئے ہیں پہلے روز اسمبلی کے اجلاس میں ان کارناموں پر ایک قرارداد کے ذریعہ پاکستانی فوجوں کو خراج تحسین پیش کیا جائے گا۔ نیز پاکستان پر بھارت کے جارحانہ حملہ سے پیدا ہونے والی صورت حال کے متعلق بھی ایک قرارداد پیش کی جائے گی۔ ان قراردادوں پر ۱۷ نومبر کو بحث ہو گی۔ وزیر قانون نے بتایا کہ قومی اسمبلی کا اجلاس دو ہفتہ جاری رہے گا۔

سلامتی کونسل کا اجلاس ایک بار پھر ملتوی ہو گیا

سیکرٹری جنرل کے اختیارات پر ممبران میں شدید اختلافات

نیویارک ۳ نومبر۔ سلامتی کونسل کا اجلاس جو ہندوستان پاکستان کے جھگڑے پر بحث کرنے کے لئے گزشتہ رات منعقد ہونا تھا پرسوں کی طرح ایک بار پھر ملتوی کر دیا گیا۔ اجلاس میں پیش ہونے والی قرارداد کے متن کے متعلق آپس کی بات چیت میں ممبران کے درمیان کل رات بھی سمجھوتہ نہ ہو سکا اخباری نامہ نگاروں نے بتایا ہے کہ ممبران فائر بندی کو کنٹرول کرنے کے سلسلہ میں سیکرٹری جنرل کے اختیارات کے بارہ میں اختلافات کو ۴

۴ طے نہیں کر سکے۔ نامہ نگاروں کا کہنا ہے کہ قرارداد کے پہلے حصہ کے متعلق جس میں فائر بندی اور فوجوں کی واپسی پر زور دیا گیا ہے اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ امریکی مندوب مسٹر گولڈ برگ نے آج صبح اخباری نمائندوں کو بتایا کہ بنیادی مسئلہ جس پر اختلاف ہے سیکرٹری جنرل کے اختیارات ۔ ۔ ۔

جنگ میں بھارت کو ۵۰ کروڑ سے ایک ارب روپے تک کے زرمبادلہ کا نقصان ہوا ہے

صنعتی پیداوار میں کمی اور تجارت میں خسارے سے صورت حال اور زیادہ بگڑ گئی

نئی دہلی ۳ نومبر۔ ہندوستانی اخبارات نے لکھا ہے کہ حالیہ جنگ میں ہندوستان کو ۵۰ کروڑ روپے سے لے کر ایک ارب روپے تک کے زرمبادلہ کا نقصان ہوا ہے ادھر صنعتی پیداوار بڑی تیزی سے گرتی جا رہی ہے۔ ہندوستان میں زرمبادلہ کی آمد کا سب سے بڑا ذریعہ چائے اور پٹ سن سے بنی ہوئی چیزیں شمار ہوتی ہیں۔ جنگ کی وجہ سے چائے آسام میں آنی بند ہو گئی ہے نیز خام مال نہ ہونے کی وجہ سے پٹ سن کے کارخانے عنقریب بند ہونے والے ہیں۔ اسی طرح دیگر کارخانوں میں بھی صنعتی پیداوار آدھی رہ گئی ہے مزید برآں تجارت میں خسارہ ہونے سے صورت حال اور بھی بگڑ گئی ہے تجارت میں خسارہ ۵ ارب ۴۲ کروڑ سے بڑھ کر ۶ ارب ۴۴ کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے۔

پاکستان نے پٹ سن کی ۹ لاکھ ۶۵ ہزار گانٹھیں برآمد کیں

راولپنڈی ۳ نومبر۔ پچھلے دنوں پاکستان پر بھارت کے جارحانہ حملہ سے پیدا ہونے والی صورت حال کے باوجود گزشتہ ستمبر میں پاکستان نے پٹ سن کی ۹ لاکھ ۶۵ ہزار گانٹھیں بیرونی ملکوں کے ہاتھ فروخت کیں۔ جن ملکوں نے کثیر مقدار میں پٹ سن خریدا ان میں بلجیم سپین اور فرانس شامل ہیں۔ نیز پٹ سن سے بنا ہوا ۶۷ ہزار ٹن مال باہر بھیجا گیا۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ پٹ سن کی فی ایکڑ پیداوار میں ۱۳۶۷ فی صد کا اضافہ ہوا ہے۔ توقع ہے امسال روئی کی ۱۱ لاکھ گانٹھیں برآمد کی جائیں گی ان کی مالیت ۴۴ کروڑ روپے ہو گی۔ گزشتہ سال صرف ۵ لاکھ ۷۲ ہزار گانٹھیں برآمد کی گئی تھیں۔

ایک احمدی طالب علم کی نمایاں کامیابی

میرے چھوٹے بھائی عزیزم عنایت اللہ منگلا نے خدا تعالیٰ کے فضل سے ایم اے اکنامکس میں اعلیٰ فسٹ کلاس حاصل کر کے پنجاب یونیورسٹی میں اول پوزیشن حاصل کی ہے احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کی اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے

(خاکسار عزیز الرحمن منگلا مربی سلسلہ احمدیہ)

پاکستان نے فائر بندی کی مزید ۱۲۸ خلاف ورزیوں کی شکایت کی ہے

سلامتی کونسل کے نام اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر اوتھان کی تازہ رپورٹ

نیویارک ۳ نومبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر اوتھان نے سلامتی کونسل کو جو تازہ ترین رپورٹ ارسال کی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان نے اقوام متحدہ کے مبصروں سے فائر بندی کی ۱۲۸ اور خلاف ورزیوں کی شکایت کی ہے۔ جبکہ ہندوستان نے اس نوعیت کی صرف ۲۸ شکایتیں کی ہیں۔ اوتھان نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ مبصروں کے مشن کے سربراہ جنرل میکڈانلڈ طرفین کے کمانڈروں کو اس بات پر رضامند کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں کہ ان کی فوجیں دس ہزار گز تک آزمائشی فائرنگ نہ کریں ان کا کہنا ہے کہ اس سلسلہ میں چھوٹے چھوٹے کچھ اور مقامی سمجھوتے بھی ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے ساتھ ہندوستان اور پاکستان کے وہ جواب بھی شامل ہیں جو انہوں نے جنرل میکڈانلڈ کی تجویز کے سلسلہ میں ارسال کئے ہیں۔ جنرل میکڈانلڈ نے فائر بندی کی پابندی کے لئے طرفین کے کمانڈروں کے درمیان بات چیت کی تھی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان نے اس تجویز پر غور کیا لیکن کہا کہ جب تک دونوں ۔ ۔ ۔ لائن میں مناسب رد و بدل کا اصول ۔ ۔ ۔ اس وقت تک بات چیت بے فائدہ ہے

ہندوستان نے اپنے جواب میں لکھا کہ چونکہ طرفین کے درمیان بات چیت کے لئے مسٹر اوتھان اپنا نمائندہ بھیج رہے ہیں اس لئے نمائندہ کے آنے تک کنٹرول لائن میں کسی قسم کا رد و بدل ممکن نہیں ہے۔

۔ ۔ ۔ سے تعلق رکھتا ہے روس چاہتا ہے کہ فائر بندی کے انتظامات پر سلامتی کونسل کا مکمل کنٹرول ضروری ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ سیکرٹری جنرل کوئی اقدام کرنے سے قبل سلامتی کونسل سے ۔ ۔ ۔ اس کے امریکہ اور برطانیہ ۔ ۔ ۔ سیکرٹری جنرل ۔ ۔ ۔ میں خود ۔ ۔ ۔ رہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷